سوال

(88)وراثت کے مسائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی ماں کا انتقال ہوگیا ہے اوراس کے وارثوں میں وہ خود، اس کی حقیقی بہن، ماں کے ایک حقیقی بھائی کے تین بیٹے اوران کی ایک بہن توان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ کی ماں رحمہ اللہ نے جو ترکہ چھوڑا ہے وہ آدھا آپ کو اور آدھا اس کی بہن (آپ کی خالہ) کو مل جائے گا، ان کے بھائی (آپ کے ماموں) کی اولاد کو کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ اس مسئلے میں بہن کی موجودگی میں بھتیجے محروم ہیں، اگر آپ کی ماں نے کوئی وصیت کی ہو تو پہلے اس پر عمل کیا جائے گا بشرطیکہ کہ وہ کل ترکہ کے ایک تہائی حصے کے بقدر یا اس سے کم ہو اور وصیت شرعی طور پر ثابت ہو اور اگر ان کے ذمے کوئی قرض ہے تو اسے وصیت پر عمل کرنے سے پہلے ادا کیجئے۔ قرض اور وصیت کے بعد میراث آپ میں اوران کی بہن میں تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص74